تیسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ________	ہفتہ: 9	تاریخ: ________	وقت: 40 منٹ

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے	سبق کا نام: حادثات سے بچنے کی تدابیر

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- انسانی جان و مال اور عزت کی حفاظت کی ضرورت و اہمیت کو جان سکیں۔
- ٹریفک قوانین کی پابندی کرنے اور تجاوزات سے اجتناب کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان تحریر کریں۔ طلبہ کو بتائیں انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ اس کا مالک نہیں ہے بلکہ امین ہے، جان ہو یا مال اور عزت و آبرو، یہ سب اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں اور انسان کو ان کا نگہبان بنایا گیا ہے، اسلام ہمیں یہ بتاتا ہے کہ ان نعمتوں کو احکام شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے حاصل کیا جائے اور محض اپنی خواہش کو رہنمانہ بنالیا جائے، دوسرے: ان نعمتوں کو ان کے صحیح مصرف میں خرچ کیا جائے، ایسی چیزوں میں خرچ کرنے سے بچا جائے جن کو شریعت نے ناپسند کیا ہے، تیسرے: اپنی طاقت اور صلاحیت کے مطابق ان کی حفاظت اور نگہداشت کی جائے۔

طریقہ تدریس: 25 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۸۲ سے متن کی پڑھائی کروائیں۔
- طلبہ کو بتائیں رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے جان و مال، دین، اہل و عیال اور عزت و آبرو کی حفاظت میں مارے جانے والوں کو شہید قرار دیا ہے۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: من قتل دون مالہ فھو شھید، ومن قتل دون دمہ فھو شھید، ومن قتل دون دینہ فھو شھید، ومن قتل دون اھلہ فھو

شھید۔ (ترمذی: ۱۲، ۲۶۱، باب ماجاء من قتل دون مالہ فھو شھید) جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے، وہ شہید ہے، جو اپنی جان کی حفاظت میں مارا جائے، وہ شہید ہے، جو اپنے دین کی حفاظت میں مارا جائے، وہ شہید ہے، اور جو اپنے اہل و عیال کی حفاظت میں مارا جائے، وہ شہید ہے۔

جان کی حفاظت تو ظاہر ہے، مال کی حفاظت میں یقیناً دوکان، کاروبار، سواریاں وغیرہ کی حفاظت شامل ہے، دین کی حفاظت میں مساجد و مدارس، خانقاہیں، مسلمانوں کے مقابر اور مسلمانوں کے مذہبی پیشوا سب شامل ہیں؛ یہ سب شعائر دین کا درجہ رکھتے ہیں؛ اس لئے ان سب کی حفاظت مسلمانوں کا فرض ہے۔

- کسی بھی ملک میں ٹریفک قوانین اس لئے بنائے جاتے ہیں تاکہ حادثات سے بچا جاسکے۔ ٹریفک قوانین کی پابندی ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ کیونکہ ہر شخص حادثات کا شکار ہو سکتا ہے۔ انسان کی زندگی بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہے اور ہر انسان کو اپنی جان پیاری ہوتی ہے۔ ٹریفک قوانین کی پابندی سے آپ کی قیمتی جان بھی بچ سکتی ہے اور دوسروں کی بھی۔ ایک انسان کی جان کو بچانا پوری انسانیت کو بچانے کے مترادف ہوتا ہے۔

اعادہ: **2منٹ**

طلبہ کو انسانی جان کی حفاظت اور ٹریفک قوانین کے حوالے سے اہم نکات کی مشق کروائیں اور مثالوں سے سمجھائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (ا) سے طلبہ سے سوالات کے جوابات کریں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

ٹریفک قوانین کا پوسٹر بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

تیسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 9	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے	سبق کا نام: حادثات سے بچنے کی تدابیر

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عصرِ حاضر ناگہانی صورتوں میں اپنے تحفظ کی تدابیر سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- اسلامی تعلیمات کی پیروی کرتے ہوئے حادثات کی صورت میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: **5 منٹ**

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اسلام میں ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی قرار دیا گیا ہے۔ اخوت اور بھائی چارے کے اس جذبے کے تحت ہر مسلمان حادثات کی صورت میں اپنا کردار مؤثر طریقے سے انجام دے سکتا ہے۔

طریقہ تدریس: **20 منٹ**

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۸۳ سے متن کی پڑھائی کروائیں۔
- انھیں بتائیں قوموں کی تاریخ میں قدرتی آفات اور حادثات رونما ہونا ایک مسلمہ حقیقت ہے اور ہر قوم اپنے وسائل اور منصوبہ بندی کے مطابق ان آفات اور حادثات سے نمٹنے کی کوشش کرتی ہے تاکہ حادثات سے ہونے والے نقصانات کی روک تھام کی جاسکے اور نقصانات کو کم سے کم کیا جاسکے۔
- سیلاب، زلزلے اور قدرتی آفات کے دوران احتیاطی تدابیر سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
  - جب آپ کے علاقہ کے لیے اچانک سیلاب کی اطلاع دی جائے، تو بلند زمین کی طرف جائیں اور وہیں قیام کریں۔

- اگر آپ کے گھر کے باہر بجلی کی تاریں گری ہوئی ہوں، پانی کے گڑھوں یا کھڑے پانی میں قدم نہ رکھیں۔اپنے بچوں اور پالتو جانوروں کو خطرناک جگہوں اور سیلاب کے پانی سے دور رکھیں۔
- اگر گاڑی چلاتے ہوئے آپ سیلاب والی سڑک پر آجائیں، مڑیں اور کسی اور راستہ پر جائیں۔
- جن علاقوں میں زلزلوں کا خدشہ ہو وہاں الماریوں پر بھاری اور شیشے سے بنی اشیا رکھنے سے گریز کریں۔گھر میں بجلی، گیس اور پانی کی لائینیں فوراً بند کر دیں کیونکہ زلزلے کی قوت سے یہ گیس اور پانی کی لائینیں باآسانی پھٹ جاتی ہیں جو شدید نقصان کی وجہ بنتی ہے۔

اعادہ:	2منٹ

طلبہ کو صفائی کے متعلق حدیث مبارکہ کی مشق کروائیں۔صاف اور صحت مند رہنے کے اصول دہرائیں۔

جائزہ:	6منٹ

مشق سے سوالات کے جوابات زبانی سنیں۔

گھر کا کام:	2منٹ

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ:	5منٹ

ٹریفک حادثات کے حوالے سے پمفلٹ اور پلے کارڈز بنا کر عوام کے لیے آگاہی مہم چلائیں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

١ حادثات کی بڑی وجہ __________ قوانین کی خلاف ورزیاں ہیں۔

٢ مقررہ __________ سے تیز گاڑی نہیں چلانی چاہیے۔

٣ لائسنس یافتہ ڈرائیور ٹریفک قوانین کی __________ کا عہد کرتا ہے۔

٤ اوورٹیک کرتے وقت __________ کا استعمال کریں۔

سوال 1: درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

١ حادثات کی بڑی وجہ ہے:

الف ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی
ب دورانِ ڈرائیونگ سوجانا
ج بغیر لائسنس گاڑی چلانا
د لوڈشیڈنگ

٢ دورانِ ڈرائیونگ موبائل فون کا استعمال ہے:

الف اچھی بات
ب غیر قانونی اور ممنوع
ج اخلاقی طور پر غلط
د معمولی بات

٣ سڑکوں اور فٹ پاتھ پر تجاوزات ہیں:

الف مجبوری
ب غیر قانونی
ج قانونی
د قابلِ تعریف

٤ جائے حادثہ پر زخمیوں کی امداد کے لیے ہمیں اپنی گاڑی:

الف نہیں دینی چاہیے
ب دے دینی چاہیے
ج سوچنے کے لیے وقت مانگنا چاہیے
د بیچ دینی چاہیے

تیسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ________	ہفتہ: 9	تاریخ: ________	وقت: 40 منٹ

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے	سبق کا نام: پودوں اور درختوں کی اہمیت

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اسلامی تعلیمات کی روشنی میں پودوں اور درختوں کی ضرورت و اہمیت سے جان سکیں۔
- پودوں اور درختوں سے حاصل ہونے والے فوائد کو سمجھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں پودے اور درخت انسانی زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ درخت اور پودے اللہ تعالیٰ کے انعامات میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے درختوں اور پودوں کو زمین کا حسن اور اپنی رحمت قرار دیا ہے۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۸۶ سے متن کی پڑھائی کروائیں۔
- طلبہ کو بتائیں درخت اور پودے ہمیں زندہ رہنے کے لیے آکسیجن فراہم کرتے ہیں، بلکہ ماحول کی آلودگی کو بھی کم کرتے ہیں جو کہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔
- قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے پودوں اور درختوں کی مختلف اقسام کا ذکر کیا ہے۔ ہم سب پودوں کی اہمیت سے آگاہ ہیں جیسا کہ ان سے لکڑی، ادویات، کاغذ، پھل و سبزیاں وغیرہ کے علاوہ اور کئی حیران کن فوائد ہیں۔ یہ پرندوں کا مسکن ہیں۔ مسافروں کا پڑاؤ بنتے ہیں۔

- ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پودوں کی اہمیت یوں بیان کی ہے۔ ''اگر قیامت قائم ہو جائے اور تم میں سے کسی ایک کے ہاتھ میں کھجور کا چھوٹا پودا ہو، اگر وہ کھڑا ہونے سے پہلے اُسے لگا سکتا ہو تو وہ ضرور ایسا کرے۔ (مسند احمد: ۱۲۷۷۶)

اعادہ: **2منٹ**

قرآن و سنت کی روشنی میں پودوں کی اہمیت اور افادیت کے بارے میں اہم نکات دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے جزو (ا) کے سوالات کے جوابات زبانی سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی دہرائیں کریں۔

سر گرمی: **5منٹ**

اسکول یا محلے کی شجر کاری میں حصہ لیں اور اپنے حصے کا ایک پودا لگائیں۔